ثابت کیا جائے۔ اور بتایا جائے کہ یہ دراصل وسط عرب کے باشندے تھے۔ اس کی بنا یہ تھی کہ ان دونوں کی زبانوں[۱] میں مشابہت تھی۔

مگر دیگر امور اس تحقیق کے بالکل خلاف ہو گئے ہیں۔ ممکن ہو سکتا ہے عربی نسل کو آشور کے ساتھ راہ و رسم ہو، اور ظاہر ہے کہ ایک تہذیب کا دوسرے پر ضرور اثر پڑتا ہے۔ یہ بھی بعید نہیں کہ ان کی زبان سے آشوریوں نے بہت سے الفاظ اخذ کر لئے ہوں۔ لیکن ان دونوں کے کلچر میں بے حد تفاوت ہے مذاہب میں بہت اختلاف نمایاں ہے۔ شکل و شباہت میں آشوری سوریا کے آرامیوں سے بہت ملتے جلتے ہیں (Armaens of Syria.) یہ مضبوط اور پست قد تھے اور ان کے بال گھونگر والے اور سیاہ رنگ کے تھے۔ عربوں کا قد و قامت اس کے بالکل برعکس ہے۔

مورخین یہ بھی کہتے ہیں کہ آشوری ایشیائے کوچک (Asia Minor.) اور دریا سے

---

[۱] ہمیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس تحقیق میں بہت کچھ حقیقت ہے۔ آشوری زبان پر واقعی قدیم عربی زبان کا اثر پڑا۔ اور اکثر الفاظ اب بھی عربی زبان کے خطِ میخی کے کتبوں سے حل ہو رہے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم لفظ اربیل (Arbil.) ہی کو لیتے ہیں۔ اس مقام کا ابھی ذکر کیا گیا ہے۔ یہ ایک بہت قدیم شہر ہے۔ ماہرین آثارِ قدیمہ بتاتے ہیں کہ یہ شہر دنیا کے قدیم ترین شہروں میں سے ہے۔ اور فقط یہی ایک شہر ہے جو کبھی تباہ و برباد نہیں ہوا۔ دمشق اور بیروت وغیرہ جو اس وقت موجود ہیں اسی زمانے کے شہر ہیں مگر کئی بار تباہ ہو چکے ہیں۔ مگر اربیل کبھی تباہ نہیں ہوا اور متواتر آباد چلا آیا ہے۔ اس شہر کا نام ہمیں اول اول اُر (Ur) کے تیسرے شاہی خاندان کے کتبوں میں ملتا ہے وہاں اس کو اُربلم (Urbillum.) لکھا ہے اس کے بعد آشوریوں نے اس لفظ میں معانی تلاش کرنے شروع کر دیئے۔ اور بالآخر اپنی زبان کے مطابق اس کا نام اربعہ ایلو (Araba-ilu.) رکھ دیا۔ اس کا مطلب چار دیوتا ہے۔ اربعہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی چار کے ہیں اور ایلو، آشوری زبان میں دیوتا کو کہتے تھے۔ ہمارا خیال ہے کہ یہ لفظ بعد میں ایلو یا ہ (Iloha.) اور اللہ بن گیا۔ یہی لفظ اربعہ ایلو بدلتے بدلتے اربیل بن گیا اور یہی لفظ آج کل مستعمل ہے۔ یہ ایک نہایت لطیف مثال ہے۔ نقل الکلمہ کی جس کی تشریح ہم اسی عنوان کے مقالے میں، جو گذشتہ سال برہان میں شائع ہوا تھا، کر آئے ہیں۔

دجلہ کے مشرقی حصہ کے باشندے تھے۔ یہ علاقہ تقریباً وہی ہے جو ہم نے ابھی ان کے لئے مقرر کیا ہے ان کا دوسری قوموں میں اختلاط بہت جلد ہو گیا اور انھوں نے دوسری قوموں میں لاتعداد شادیاں بھی کیں۔ آشوریوں کی تہذیب اور کلچر کی ایک دلچسپ مثال یہ ہے کہ انھوں نے سال کو بارہ مہینوں میں تقسیم کر رکھا تھا۔ اور ایک مکمل کیلنڈر بھی ایجاد کیا تھا۔ ان کے مہینوں کے نام دلچسپی سے خالی نہ ہوں گے اس لئے ذیل میں درج کر دیئے جاتے ہیں۔ ان کے تلفظ کے متعلق ہم یقینی طور پر نہیں کہہ سکتے کہ کیا ہے۔ درحقیقت خطِ میخی کے کتبوں کے تو حل ہو گئے مگر اس زبان کا تلفظ کیا تھا اس کی تحقیق ابھی نہیں ہو سکی اور نہ ہی ہونا ممکن ہے۔ جب تک ایک زبان کو بولا جائے نہ سنا جائے اس کا تلفظ متعین کرنا نامعقول ہے۔ بہرحال مہینوں[1] کے نام مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ کراتے	Qarrate.
۲۔ تان ؟ مارتے	Tan (?) Marte.
۳۔ سین	Sin.
۴۔ کوزآلی	Kuzalli.
۵۔ آلاناتے	Allanate.
۶۔ بیلتی ایکلیم	Belti-Ekallim.
۷۔ ساراتے	Sarate
۸۔ کیناتے	Kinate.
۹۔ موہرالی[2]	Muhrilli
۱۰۔ آب سرآنی	Absarani
۱۱۔ ہبور	Hibur
۱۲۔ سپیم	Sippem

[1] یہ نام ہم نے سڈنی سمتھ کی کتاب ہسٹری آف آثریا سے لئے ہیں۔
[2] موہرالی غالباً اہرالی ہے جو حمیرابو (حمیرابی) کے کتبوں میں اللہ تعالیٰ کے لئے مستعمل ہے۔